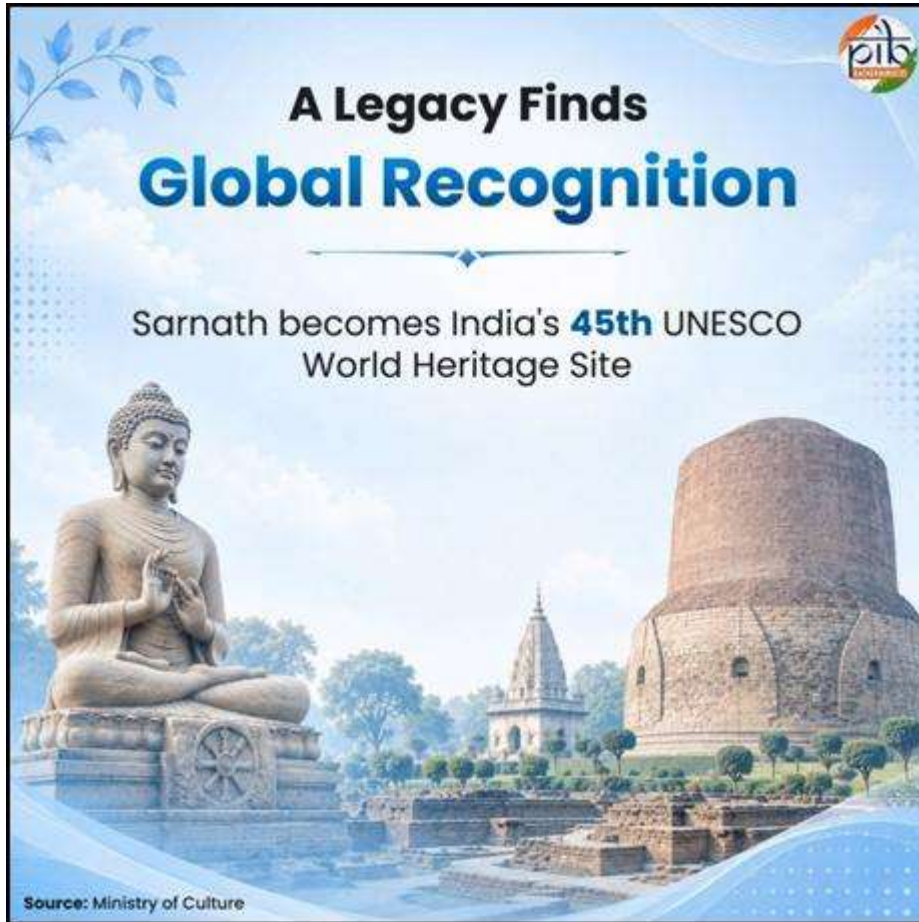


سارناتھ کا عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست کا قابل فخر سفر

بدھ مت کے قدیم مقام سارناتھ کو جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے 48ویں اجلاس میں یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کی ایک اور عالمی پہچان ہے۔ سارناتھ وہ جگہ ہے جہاں بھگوان بدھ نے اپنا پہلا خطبہ دیا تھا اور یہ ان کی زندگی سے وابستہ چار بڑے بدھ یاتری مقامات میں سے ایک ہے۔ اس کامیابی سے ہندوستان میں یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ جائیدادوں کی تعداد 45 ہو گئی ہے۔ ہمارا ملک اب عالمی سطح پر چھٹا اور ایشیا پیسیفک خطے میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اس سے بدھ مت کی جائے پیدائش کے طور پر ہندوستان کی شناخت اور شاندار عالمی قدر کے ورثے کے تحفظ کے عزم کو بھی تقویت ملتی ہے۔

ہندوستان کے ورثے کے لیے ایک تاریخی کارنامہ



ورثہ ماضی کی یاد دہانی سے زیادہ ہے۔ یہ حال کی تشکیل کرتا ہے اور مستقبل کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ان کہانیوں، روایات اور اقدار کی عکاسی کرتا ہے جنہیں برادریاں نسلوں تک محفوظ اور منتقل کرتی ہیں۔ ثقافتی اور قدرتی ورثہ شناخت، علم اور الہام کے ناقابل تلافی ذرائع ہیں۔

25 جولائی 2026 کی شام کو، جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے 48 ویں اجلاس میں، سارناتھ کے قدیم بدھ مقام کو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ اس کامیابی کے ساتھ، ہندوستان کے پاس اب یونیسکو کے ذریعہ تسلیم شدہ 45 عالمی ثقافتی ورثہ جائیدادیں ہیں۔

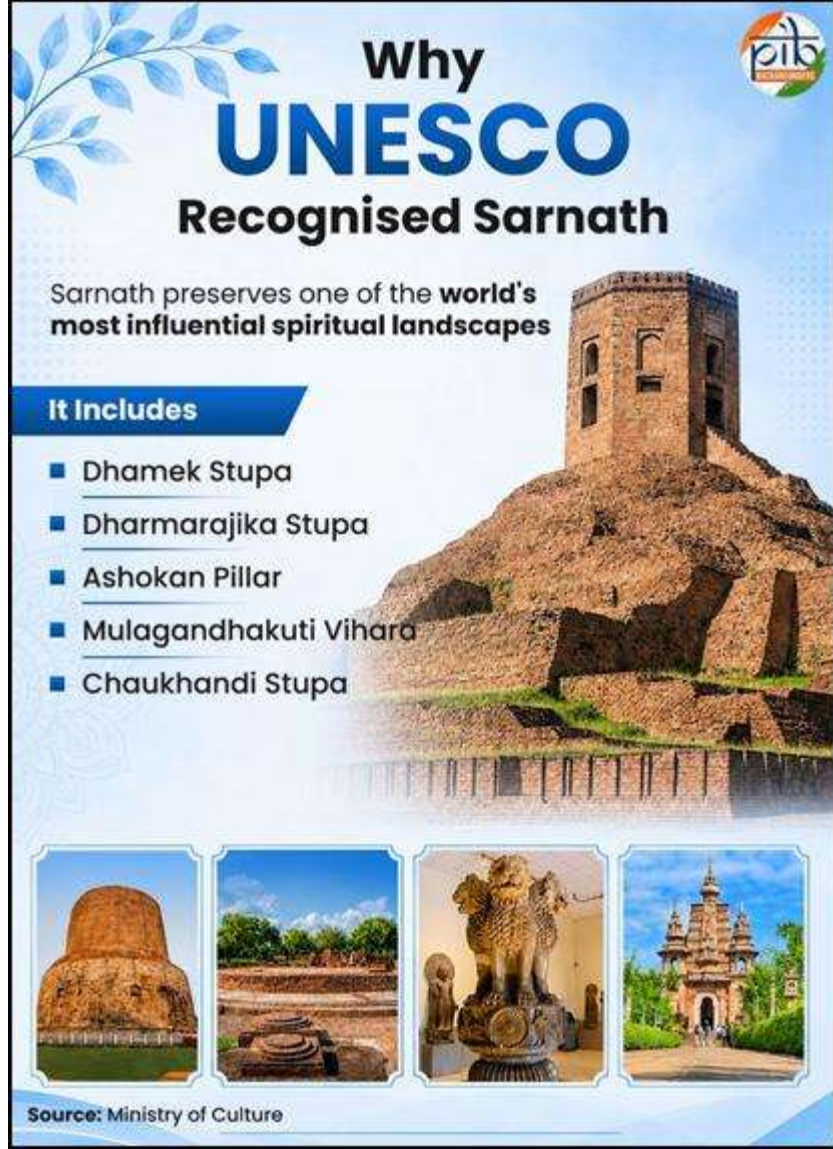
یہ تسلیم عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں ایک نئے اندراج سے زیادہ ہے۔ یہ ہندوستان کے بھرپور ثقافتی ورثے کا جشن مناتا ہے، جس میں متنوع روایات، قابل ذکر فن تعمیر اور ایک طویل تاریخ شامل ہے۔ یہ عالمی ثقافتی ورثہ کنونشن کی روح کی بھی توثیق کرتا ہے، جو 196 ریاستوں کی جماعتوں میں موجودہ اور آنے والی نسلوں کے فائدے کے لیے بقایا عالمی قدر کے مقامات کی حفاظت کرنا چاہتا ہے۔

اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم کو یونیسکو کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ انسانیت کے لیے غیر معمولی قدر کے ثقافتی اور قدرتی ورثے کی شناخت، تحفظ اور تحفظ کو فروغ دیتا ہے۔ یہ عزم عالمی ثقافتی اور قدرتی ورثے کے تحفظ کے کنونشن میں درج ہے، جسے یونیسکو نے 1972 میں اپنایا تھا۔

جولائی 2026 تک، یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں 173 ممالک کی 1,273 جائیدادیں شامل ہیں، جن میں 991 ثقافتی، 240 قدرتی، اور 42 مخلوط مقامات شامل ہیں۔ اکتوبر 2024 تک، 196 رکن ممالک نے عالمی ثقافتی ورثہ کنونشن کی توثیق کی ہے، جس سے یہ اقوام متحدہ کی کسی بھی ایجنسی کے ذریعہ سب سے زیادہ قابل احترام اور قابل احترام کنونشنوں میں سے ایک ہے۔

عالمی ثقافتی ورثہ کا خیال اس لحاظ سے منفرد ہے کہ یہ قومی حدود سے تجاوز کرتا ہے۔ یہ سائنس انفرادی ممالک کے علاقوں میں واقع ہیں، پھر بھی یہ پوری انسانیت کے لیے اہمیت کی حامل ہیں۔ وہ ایک مشترکہ ورثہ کے طور پر پہچانے جاتے ہیں اور انہیں آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی دیکھ بھال اور تحفظ کے مستحق ہیں۔

سارناتھ کی کہانی



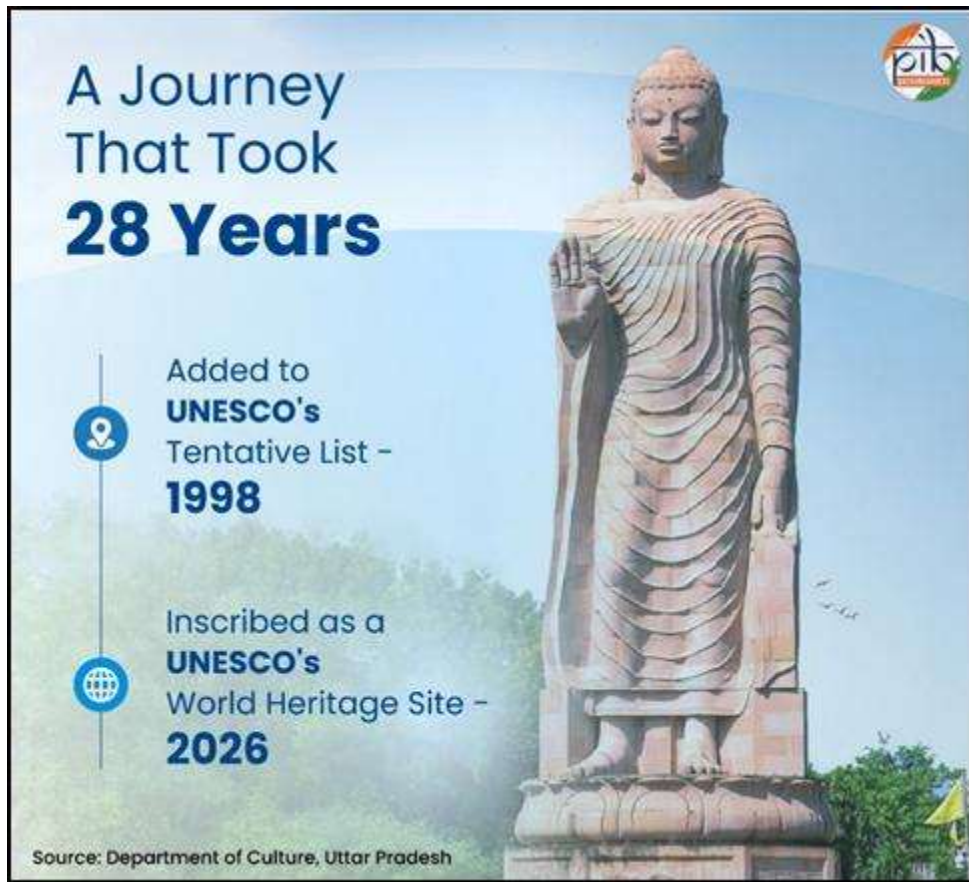
سارناتھ بدھ مت کی روایت میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ وارانسی، اتر پردیش میں واقع ہے، یہ بدھ مت کی زیارت کے چار بڑے مقامات میں سے ایک ہے۔ یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ میں دو باہم جڑے ہوئے اجزاء شامل ہیں: چوکھنڈی اسٹوپا اور سارناتھ کے آثار قدیمہ۔ آثار قدیمہ کے احاطے میں دھمک اسٹوپا، دھرمراجیکا اسٹوپا، ملاگندھا کوٹی وہار، اشوکا ستون، اور متعدد دیگر قدیم باقیات شامل ہیں۔ وہ مل کر اس قدیم مقام کے تاریخی منظر کو محفوظ رکھتے ہیں۔

بدھ مت کی روایت میں رشیپٹانہ، اشیپٹانہ، اور مریگدیوا کے نام سے جانا جاتا ہے، سارناتھ وہ جگہ ہے جہاں گوتم بدھ نے چھٹی صدی قبل مسیح میں اپنا پہلا خطبہ دیا تھا۔ یہ خطبہ، جسے دھرمچکر پرورتن یا "ترقی کے راستے پر نیا موڑ" کہا جاتا ہے، بدھ سنگھ کے آغاز اور نوبل ایٹ فولڈ پاتھ کے اصولوں کے قیام کی نشاندہی کرتا ہے۔

صدیوں کے دوران، سارناتھ نے شاہی، خانقاہی اور عام سرپرستی کے ذریعے ترقی کی۔ مہاتما بدھ کے پہلے خطبہ اور ان کے پہلے پانچ شاگردوں کے ساتھ ملاقات سے وابستہ اس جگہ کے آس پاس متعدد اسٹوپا، مندر اور وہار بنائے گئے تھے۔ یہ سائٹ تقریباً سولہ صدیوں کی مسلسل ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کی یادگاریں چوتھی-تیسری صدی قبل مسیح کے موری دور سے لے کر بارہویں صدی عیسوی تک ہیں، جب سارناتھ زوال کا شکار ہوا اور تباہ ہو گیا۔ 18ویں صدی میں اس کی دوبارہ دریافت ہونے تک یہ سائٹ غیر دریافت رہی۔

پہچان کا راستہ

سارناتھ کا عالمی ثقافتی ورثہ کی پہچان کا سفر ایک طویل اور پیچیدہ عمل رہا ہے۔ اس قدیم مقام کو 1998 میں ہندوستان کی عالمی ثقافتی ورثہ کی عارضی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔



اس کے نوشتہ کاری کی تجویز جنوری 2025 میں عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کی طرف سے غور کے لیے پیش کی گئی تھی۔ اس نے اٹھارہ ماہ طویل عمل شروع کیا۔ اس میں یونیسکو کے مشاورتی اداروں کے ساتھ تکنیکی میٹنگز اور مجوزہ پراپرٹی کی اہلیت کا جائزہ لینے کے لیے آئی سی او ایم او ایس کا ایک تشخیصی مشن شامل تھا۔ آئی سی او ایم او ایس، یونیسکو کے مشاورتی اداروں میں سے ایک کے طور پر کام کرتا ہے، نوشتہ کاری کے لیے تجویز کردہ ثقافتی اور مخلوط خصوصیات کی تشخیص فراہم کرتا ہے۔ اس عمل کا اختتام جنوبی کوریا کے شہر بوسان میں عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے 48ویں اجلاس میں کیے گئے تاریخی فیصلے پر ہوا۔

سارناتھ کی قدیم بدھ سائٹ کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست (عالمی ثقافتی ورثہ کنونشن کے فریم ورک کے تحت) کے معیار (iii) اور (vi) کے تحت نامزد کیا گیا تھا۔

کسوٹی (iii) سارناتھ کی پائیدار روحانی اہمیت کو بدھ مت کی زیارت کے چار بڑے مقامات میں سے ایک کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ اس کی عکاسی متعدد مذہبی عمارتوں اور یادگاروں سے ہوتی ہے جو صدیوں کے دوران اس مقام پر تعمیر اور دوبارہ تعمیر کی گئی تھیں۔

معیار (vi) بدھ کی زندگی کے واقعات کے ساتھ سارناتھ کے براہ راست اور ٹھوس وابستگی کو تسلیم کرتا ہے جو بدھ برادری کے لیے غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں ان کا پہلا خطبہ اور بودھ گیا میں بودھی (روشن خیالی) حاصل کرنے کے بعد اپنے پہلے شاگردوں سے ان کی ملاقات شامل ہے۔ سارناتھ میں صدیوں کے دوران تعمیر کیے گئے متعدد ڈھانچے ان واقعات کی مسلسل اہمیت، بدھ کی تعلیمات اور تری رتن کے تصور کی عکاسی کرتے ہیں۔

یہ نوشتہ عالمی ثقافتی ورثہ کنونشن کے وسیع تر مقصد کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ یونیسکو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے شاندار عالمی قدر کے ورثے کو محفوظ اور فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔

سارناتھ: امن کا عالمی ورثہ

سارناتھ کی اہمیت آثار قدیمہ سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ جاپان، تھائی لینڈ، سری لنکا، میانمار، ویت نام، جنوبی کوریا، کمبوڈیا، منگولیا اور بہت سے دوسرے ممالک کے بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے ایک عالمی زیارت گاہ بنی ہوئی ہے۔ دنیا کے سب سے زیادہ قابل احترام بدھ زیارت گاہوں میں سے ایک کے طور پر، یہ بدھ مت کی جائے پیدائش کے طور پر ہندوستان کی شناخت کو مضبوط کرتا ہے اور بدھ مت ممالک کے ساتھ ثقافتی تعلقات اور بین الاقوامی مشغولیت کے لیے ایک پل کا کام کرتا ہے۔

سارناتھ نوشتہ کاری کے ساتھ، بدھ کی زندگی سے وابستہ چار بڑے بدھ یاتری مقامات میں سے تین اب یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل ہیں۔ ان میں نیپال میں لومبینی، بہار میں بودھ گیا میں مہابودھی مندر اور اتر پردیش میں سارناتھ شامل ہیں۔ وہ بدھ مت کے دیگر اہم عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ہوتے ہیں، جن میں بھارت میں سانچی، نالندہ، اور اجنتا، سری لنکا میں انورادھا پورہ، بنگلہ دیش میں پہاڑ پور، اور موجودہ پاکستان میں ٹیکسلا اور تخت بھی شامل ہیں۔

یہ تسلیم سارناتھ کی شاندار عالمی قدر کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے عزم کی بھی تصدیق کرتا ہے۔ حکومت پائیدار طریقے سے سیاحت کا انتظام کرے گی اور آنے والی نسلوں کے لیے سائٹ کی صداقت اور سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے بفر زون کے اندر غیر منصوبہ بند ترقی کو روکے گی۔

ہندوستان کے ورثے کی کامیابی کو فعال کرنا

ہر کامیاب نامزدگی کو ادارہ جاتی ترقی کے سالوں کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ عالمی ثقافتی ورثہ کی خصوصیات کے بارے میں ہندوستان کا نقطہ نظر مرکزی ایجنسیوں، ریاستی حکومتوں اور بین الاقوامی اداروں کے درمیان قریبی تال میل پر منحصر ہے۔

وزارت ثقافت

ثقافت کی وزارت ثقافتی معاملات پر یونیسکو کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کی قیادت کرتی ہے۔ یہ یونیسکو کے ثقافتی کنونشنوں کے تحت ہندوستان کے وعدوں کو نافذ کرتا ہے اور عالمی ثقافتی ورثے کے مقامات اور غیر محسوس ثقافتی ورثے کے عناصر کے لیے نامزدگیوں کو مربوط کرتا ہے۔ وزارت بین الاقوامی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے معیارات کو بھی فروغ دیتی ہے اور یونیسکو اور بین الاقوامی ثقافتی تعاون کے ذریعے ثقافتی سفارت کاری کو مضبوط کرتی ہے۔

آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا

آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا حکومت ہند کی جانب سے عالمی ثقافتی ورثے سے متعلق معاملات کے لیے نوٹل ایجنسی ہے۔ یہ 3,688 مرکزی طور پر محفوظ یادگاروں کو محفوظ اور برقرار رکھتا ہے، بشمول 28 عالمی ثقافتی ورثے کی خصوصیات۔ اس کے کام میں سیاحوں کو پینے کے پانی، بیت الخلاء، راستے اور زمین کی تزئین کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ دو قوانین کا نفاذ شامل ہے: قدیم یادگاروں اور آثار قدیمہ کی جگہوں اور باقیات کا ایکٹ، 1958، اور نوادرات اور فن کے خزانے کا ایکٹ، 1972۔ ہر وسائل کا باقاعدہ تحفظ اور دیکھ بھال ہر ایک کی ضروریات پر مبنی ہے۔

ہندوستان کی عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں توسیع



ہمارا ورثہ صرف پتھروں، نوشتوں یا کھنڈرات تک محدود نہیں ہے۔ یہ مندر کی دیوار پر ہر سرگوشی میں، قدیم قلعوں کے نقش و نگار میں اور نسلوں سے گزرے ہوئے ہر لوک گیت میں جھلکتا ہے۔ یہ ہندوستان کی تہذیب کی کہانی بیان کرتا ہے اور ملک کے بھرپور ثقافتی اور قدرتی ورثے کو ظاہر کرتا ہے۔

Year	Site	State / UT	Category
1983	Agra Fort	Uttar Pradesh	Cultural
1983	Ajanta Caves	Maharashtra	Cultural
1983	Ellora Caves	Maharashtra	Cultural
1983	Taj Mahal	Uttar Pradesh	Cultural
1984	Sun Temple, Konarak	Odisha	Cultural
1984	Group of Monuments at Mahabalipuram	Tamil Nadu	Cultural
1985	Kaziranga National Park	Assam	Natural
1985	Keoladeo National Park	Rajasthan	Natural
1985	Manas Wildlife Sanctuary	Assam	Natural
1986	Khajuraho Group of Monuments	Madhya Pradesh	Cultural
1986	Fatehpur Sikri	Uttar Pradesh	Cultural
1986	Churches and Convents of Goa	Goa	Cultural
1986	Group of Monuments at Hampi	Karnataka	Cultural
1987	Sundarbans National Park	West Bengal	Natural
1987	Elephanta Caves	Maharashtra	Cultural

Year	Site	State / UT	Category
1987	Group of Monuments at Pattadakal	Karnataka	Cultural
1987, 2004	Great Living Chola Temples	Tamil Nadu	Cultural
1988, 2005	Nanda Devi and Valley of Flowers National Parks	Uttarakhand	Natural
1989	Buddhist Monuments at Sanchi	Madhya Pradesh	Cultural
1993	Humayun's Tomb, Delhi	Delhi	Cultural
1993	Qutb Minar and its Monuments, Delhi	Delhi	Cultural
1999, 2005, 2008	Mountain Railways of India	WB, Tamil Nadu, HP	Cultural
2002	Mahabodhi Temple Complex at Bodh Gaya	Bihar	Cultural
2003	Rock Shelters of Bhimbetka	Madhya Pradesh	Cultural
2004	Champaner-Pavagadh Archaeological Park	Gujarat	Cultural
2004	Chhatrapati Shivaji Terminus	Maharashtra	Cultural
2007	Red Fort Complex	Delhi	Cultural
2010	The Jantar Mantar, Jaipur	Rajasthan	Cultural
2012	Western Ghats	Karnataka, Kerala, Maharashtra, Tamil Nadu	Natural
2013	Hill Forts of Rajasthan	Rajasthan	Cultural

Year	Site	State / UT	Category
2014	Great Himalayan National Park Conservation Area	Himachal Pradesh	Natural
2014	Rani-ki-Vav (the Queen's Stepwell) at Patan	Gujarat	Cultural
2016	Archaeological Site of Nalanda Mahavihara	Bihar	Cultural
2016	Khangchendzonga National Park	Sikkim	Mixed
2016	The Architectural Work of Le Corbusier	Chandigarh	Cultural
2017	Historic City of Ahmedabad	Gujarat	Cultural
2018	Victorian Gothic and Art Deco Ensembles of Mumbai	Maharashtra	Cultural
2019	Jaipur City	Rajasthan	Cultural
2021	Dholavira: a Harappan City	Gujarat	Cultural
2021	Kakatiya Rudreshwara (Ramappa) Temple	Telangana	Cultural
2023	Sacred Ensembles of the Hoysalas	Karnataka	Cultural
2023	Santiniketan	West Bengal	Cultural
2024	Moidams – the Mound-Burial System of the Ahom Dynasty	Assam	Cultural
2025	Maratha Military Landscapes of India	Maharashtra, Tamil Nadu	Cultural
2026	Ancient Buddhist Site of Sarnath	Uttar Pradesh	Cultural

ہندوستان کے امیر ثقافتی ورثے کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے اقدامات

ہندوستان نے اپنے وسیع ثقافتی اور قدرتی ورثے کی حفاظت، بحالی اور فروغ کے لیے کئی معنی خیز اقدامات کیے ہیں۔ یہ اقدامات ملک کی لازوال روایات اور تاریخی خزانوں کے تحفظ کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ تحفظ، ڈیجیٹائزیشن، بین الاقوامی تعاون اور عوامی شراکت میں توجہ مرکوز کوششوں کے ذریعے ہندوستان کے امیر ورثے کی حفاظت کی جا رہی ہے۔

نوادرات کی بازیافت

ہندوستان نے 2014 سے اب تک 656 سمیت 669 نوادرات وطن واپس بھیجے ہیں۔ اس کوشش میں وزارت ثقافت، اے ایس آئی، ہندوستانی مشن اور نافذ کرنے والی ایجنسیاں شامل ہیں۔ حال ہی میں، امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں نے 657 ہندوستانی فن پارے ہندوستانی سفارت خانے کے حوالے کیے ہیں۔ کلیدی واپسیوں میں چولا دور کے شیوا نٹراج، پاراوائی کے ساتھ سنت سندرار، اور سومسکنڈ شامل ہیں۔

وراثت کو اپنانا

ستمبر 2017 میں شروع کیا گیا اور ستمبر 2023 میں نئے سرے سے تیار کیا گیا، ورثے کو اپنانا 2.0 پروگرام نجی کمپنیوں، پبلک سیکٹر یونٹس، این جی اوز، ٹرسٹوں اور سوسائٹیوں کے ساتھ تعاون کے لیے ایک فریم ورک تیار کرتا ہے۔

یہ قومی اہمیت کی حفاظتی یادگاروں میں سیاحوں کے لیے دوستانہ سہولیات کی ترقی اور برقرار رکھنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور دیگر شراکتوں کے ذریعے مدد فراہم کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد وزیٹر کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔

مارچ 2026 تک، اڈوپٹ اے ہیریٹیج 2.0 پروگرام کے تحت کل 30 مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے ہیں۔



یہ پروگرام سائٹ کے بہتر انتظام اور عوامی شرکت میں اضافہ کے لحاظ سے پہلے ہی واضح نتائج کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ یہ اپنائی گئی یادگاروں پر زائرین کی مضبوط شرکت سے ظاہر ہوتا ہے، جس نے مالی سال 2024-25 کے دوران مجموعی طور پر 13.59 ملین زائرین کو ریکارڈ کیا۔

یہ اعداد و شمار زائرین کی مضبوط دلچسپی کی عکاسی کرتے ہیں اور تجویز کرتے ہیں کہ پروگرام کے تحت بہتر سہولیات، خدمات اور سائٹ پر موجود سہولیات اپنائے گئے ورثے کی جگہوں پر زائرین کے بہتر تجربے اور اعلیٰ مصروفیت میں حصہ ڈال رہی ہیں۔

گیان بھارت مشن

2025 میں شروع کیا گیا گیان بھارت مشن حکومت کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد ہندوستان کے وسیع مخطوطہ ورثے کو محفوظ کرنا، ڈیجیٹلائز کرنا اور پھیلانا ہے۔ یہ مخطوطات میں درج قدیم علمی نظام کو محفوظ رکھنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ انہیں ڈیجیٹل ریپوزٹریز اور پوزیشن نیٹ ورکس کے ذریعے تحقیق اور عوامی مشغولیت کے لیے بھی قابل رسائی بناتا ہے۔

یہ اقدام ان نایاب مخطوطات کی حفاظت اور عالمی سطح پر قابل رسائی ہونے کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجیز کو مربوط کرتا ہے۔

مزید برآں، قومی مخطوطات کا سروے مارچ 2026 میں شروع کیا گیا تھا تاکہ مخطوطات کی شناخت، دستاویز اور ایک جامع قومی ڈیٹا بیس بنایا جاسکے۔ سروے کے دوران، 11.9 ملین سے زیادہ مخطوطات کی اطلاع دی گئی۔ ملک بھر میں ڈیجیٹائزڈ مسودات کی کل تعداد 800,000 سے زیادہ ہے، جن میں سے 440,000 سے زیادہ فی الحال گیان بھارت پورٹل پر عوام کی رسائی کے لیے دستیاب ہیں۔ یہ ریاست کے لحاظ سے قابل رسائی ہیں۔

نیشنل آرکائیوز آف انڈیا بھی ابی لک پتل کے ذریعے آرکائیو ریکارڈ کو ڈیجیٹائز کر رہا ہے۔ فروری 2026 تک، پورٹل نے 182.3 ملین صفحات، 07.3 ملین حوالہ میڈیا، اور 03.8 ملین ڈیجیٹل ریکارڈز کی میزبانی کی۔

یادگاروں اور نوادرات پر قومی مشن

یادگاروں اور نوادرات پر قومی مشن آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کے تحت نافذ کیا جاتا ہے۔ یہ ہندوستان کے تعمیر شدہ ورثے اور نوادرات کے قابل اعتماد قومی ڈیٹا بیس کو برقرار رکھتے ہوئے تحفظ کی حمایت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس مشن کا مقصد ملک میں تمام یادگاروں اور نوادرات کی دستاویز بنانا اور ان کی انوینٹری بنانا ہے تاکہ تحفظ کے کام کی منصوبہ بندی، ترجیح اور نگرانی سے آگاہ کیا جاسکے۔

مارچ 2026 تک، این ایم اے نے 1.84 لاکھ یادگاروں کو دستاویز کیا ہوگا، بشمول تعمیر شدہ ورثے اور مقامات۔ ہندوستان بھر میں 17.20 لاکھ نوادرات کو بھی دستاویز کیا گیا ہے۔

ماضی کو محفوظ کرنا، مستقبل کی رہنمائی کرنا

ہندوستان کا ثقافتی ورثہ ایک زندہ ورثہ ہے۔ یہ لوگوں کو نسلوں تک متاثر کرتا ہے، تعلیم دیتا ہے اور جوڑتا ہے۔ سارناتھ کا نوشتہ تعلیم، ثقافتی تبادلے اور پائیدار ترقی کے لیے غیر معمولی اہمیت کے حامل مقامات کے تحفظ کے لیے ملک کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان ترقی

کرے گا، توجہ اپنے ورثے کی حفاظت، اپنی تہذیبی وراثت کو محفوظ رکھنے اور اسے دنیا کے ساتھ بانٹنے پر مرکوز رہے گی۔

حوالہ جات :

وزارت ثقافت :

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2260755®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2243788®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2289399®=48&lang=1>

<https://culture.gov.in/ministry/about-us>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2293807®=48&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=158940&ModuleId=3®=48&lang=2>

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU2704_e4BQSu.pdf?source=pqals

یونیسکو:

<https://www.unesco.org/en/world-heritage>

<https://whc.unesco.org/en/statesparties/in>

<https://whc.unesco.org/en/list/stat#s2>

<https://whc.unesco.org/en/list/>

محکمہ ثقافت اتر پردیش:

<https://www.facebook.com/photo?fbid=1356550013329538&set=pcb.1356550116662861>

<https://www.facebook.com/photo/?fbid=1356550016662871&set=pcb.1356550116662861>

<https://www.facebook.com/photo/?fbid=1356550023329537&set=pcb.1356550116662861>

پی ڈی ایف کے یہاں کلک کریں :

[Click here for pdf file](#)

پی آئی ریسرچ

ش ح - ال - ع ر

UR-2620

Turning the Wheel of Heritage

(Explainer ID: 159711)